## سوال

(156) رفع الیدین کو گھوڑوں کی دُم سے تشبیہ دینا

## جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک دیوبندی مولوی نے رفع یدین کی ممانعت پر ''وقوموالله قانتین ،، (البقرۃ:38) اسے دلیل پکڑتے ہوئے یہ بھی کہا کہ رفع الیدین کرنا ایسا ہے، جیسا گھوڑوں کا اپنی دم ہلانا۔ کیا یہ صحیح ہے؟ (عبدلغفور فریدپور۔ پٹیالہ)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ مولوی بڑا مسکین اور سادہ لوح بلکہ جاہل اور قابل رحم ہے۔ اس آیت سے رفع یدین کی ممانعت نہیں ثابت ہوتی، صحیحین میں حضرت زید ابن ارقم سے مروی ہے کہ ''ہم (صحابہ) نماز میں اپنی ضروریات کے متعلق ایک دوسرے سے بات چیت کیا کرتے اور لفظوں میں جواب سلام دیا کرتے جب یہ آیت : ''وقوموالله قانتین ،، نازل ہوئی تو بات چیت کرنے سے ہم کو منع کردیا گیا اور ساکت رہنے کا حکم دے دیا گیا (بخاری : کتاب العمل فی الصلاۃ، باب ماینھی من الکلام فی الصلاۃ 2 59 مسلم : کتاب المساجد، باب تحریم الکلام فی الصلاۃ (539) 1 383) اور رفع الیدین کرنا گھوڑوں کی طرح دم ہلانا نہیں ہے، اگر ان تین جگھوں میں رفع یدین کرنا آیت مذکورہ اور احادیث ''اسکنوا فی الصلاۃ ،، (مسلم : کتاب الصلوۃ ، باب الامر بالسکون فی الصلوۃ (430) 1 322). الخ کے خلاف ہے، تو نماز کے شروع میں اور وتر میں دعائے قنوت کے وقت اور عیدین میں تکبیر زوائد کے ساتھ رفع یدین کرنا بدرجہ اولیٰ آیت مذکورہ اور حدیث مشارالیہ کے خلاف ہوگا۔ یہ بے چارے احناف عجیب تذبذب اور حیرانی کے عالم میں ہیں، کبھی رفع یدین کرنے کو منسوخ کہتے ہیں!۔ کبھی جائز غیر منسوخ لیکن خلاف اولیٰ !۔ اور کبھی کچھ کبھی کچھ!۔ اس مسئلہ پر مفصل اور بسوط بحث ''التحقیق الراسخ ،، (از مولانا محمد گوندلوی) میں ملاحظہ کیجے یہاں تفصیل کی گنجائش نہیں۔ (محدث دہلی : ج9 ش4 رجب 1360ھ اگست 1941ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

**جلد نمبر 1**

**صفحہ نمبر243**

محدث فتویٰ